© rasailojaraid.com

کرنے کی سعادت حاصل کی۔ کسی بھی کتاب کی اہمیت کے لئے مولانا بھٹی رحمۃ اللہ علیہ کا نام ہی کافی ہے لیکن مولانا بھٹی صاحب اس کی اشاعت سے پہلے ہی 22 دسمبر 2015ء کو اس جہان فانی سے رخصت ہو گئے۔

تو ان کی اس خواہش کی تکمیل کے لئے ان کے انتہائی قابل قدر برادر عزیز جناب سعید احمد بھٹیؒ اور ان کے صاحبزادے حافظ محمد حسان سعید اور محمد لقمان سعید نے کمر ہمت باندھ لی اور بھٹی صاحب کی حسین یادوں کے اس مجموعے کو ''استاد گرامی مولانا عطاء اللہ حنیف بھوجیانی رحمۃ اللہ علیہ'' کے نام سے قارئین کے ہاتھوں پہنچانے میں کامیاب ٹھہرے۔ کتاب کیا ہے مولانا عطاء اللہ حنیف کی خوبیوں، شفقتوں جہد مسلسل اور مولانا اسحٰق بھٹی صاحب کی عقیدتوں اور محبتوں کی داستان ہے جس میں علماء کرام خصوصاً مدرسین حضرات، اساتذہ کرام اور طلباء کے لیے بہت سی نصیحتیں اور راہ عمل کے نشان موجود ہیں۔

افسوس کہ محترم سعید احمد بھٹی رحمۃ اللہ علیہ بھی ہمیں داغ مفارقت دے گئے اور اپنے رب کے حضور جا حاضر ہوئے۔ بہر حال ان کے فرزندگان گرامی قدر مبارک کے مستحق ہیں کہ انہوں نے بھٹی صاحب کے مشن کو جاری رکھا ہے۔

امید ہے کہ وہ بھٹی صاحب کے دیگر رشحات قلم جو ابھی تک زیور طباعت سے آراستہ نہیں ہوئے قارئین کی خدمت میں پیش کر کے ان کے شکریہ کے مستحق ٹھہریں گے کتاب ظاہری و معنوی ہر لحاظ سے خوبصورت ہے۔

......☆......☆......

نام کتاب:۔ تذکرہ مشاہیر سندھ......المعروف گلستان محمدی

نام مصنف:۔ پروفیسر مولا بخش محمدی حفظہ اللہ تعالیٰ

صفحات:۔ 528

ناشر:۔ بحر العلوم ٹرسٹ میرپور خاص سندھ

اللہ تعالیٰ نے گذشتہ زمانے کے لوگوں کے حالات و واقعات قرآن مجید میں بکثرت

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اور بعض اوقات بتکرار بیان فرمائے ہیں جن کی حکمت یہ تھی کہ لوگ ان سے نصیحت حاصل کریں اور ان کی زندگیوں اور ان کے انجام کو سامنے رکھتے ہوئے اپنی زندگی کے لیے راہ عمل متعین کریں کہ دنیا و آخرت کی کامیابی کا حصول کیونکر ممکن ہے۔ اور ناکامیوں سے کیسے بچا جا سکتا ہے پھر یہ سلسلہ نزول قرآن کے بعد رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ کو نکھار کر لوگوں کے سامنے رکھا گیا آپ کے عقائد' عبادات' معاملات حتیٰ کہ اجتماعی و انفرادی زندگی کے تمام گوشوں کو واضح کیا گیا کیونکہ آپ امت کے لیے اسوہ حسنہ ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد خلفائے راشدین' صحابہ کرام' تابعین عظام' آئمہ وفقہا اور محدثین پھر علماء کرام' رحمہم اللہ تعالیٰ کی سوانح حیات اور ان کی خدمات کے بڑے وقیع تذکرے ملتے ہیں جن سے لوگ اپنے اپنے شعبہ میں راہنمائی لیتے ہیں۔ اور اپنی جدوجہد اور کوشش میں مزید تحرک اور جلا پیدا کرتے ہیں اس قابل قدر سلسلہ کی ایک کاوش ہمارے انتہائی محترم بزرگ دوست پروفیسر مولا بخش محمدی حفظہ اللہ نے ''مشاہیر سندھ المعروف گلستان محمدی'' کے نام سے قارئین کی خدمت میں پیش کر کے ایک بڑے فرض سے سبکدوش ہوئے ہیں پروفیسر صاحب ماشاء اللہ ایک منجھے ہوئے مصنف وادیب اور کہنہ مشق استاد اور مسلک اہل حدیث کی تڑپ رکھنے والے انسان ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے خدمت دین کے لیے تھرپارکر سندھ جیسے علاقے میں منتخب فرمایا اور پروفیسر صاحب نے بھی ماشاء اللہ عقیدہ توحید و رسالت' تحفظ ختم نبوت' عظمت صحابہ کرام اور مسلک محدثین کی اشاعت کے لیے اپنے تمام وسائل اور صلاحیتیں صرف کر دی ہیں اور اس پر مستزاد یہ کہ انہوں نے حاملین مسلک اہل حدیث کی دینی' تعلیمی' تبلیغی واصلاحی خدمات کو بھی ایک مجموعہ میں پیش کر کے آنے والی نسلوں پر احسان عظیم فرمایا ہے جس کا اجراء انہیں اللہ تعالیٰ ہی عطا فرمائے گا۔ ان شاء اللہ

اس کتاب کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے ایک حصہ اردو خواں طبقہ کے لیے ہے جس میں تقریباً 40 کے قریب جید علماء ومحدثین کے حالات اور کارنامے ایک خاص ترتیب سے رقم کیے گئے ہیں جن کے ضمن میں سینکڑوں علماء اور شخصیات کا تذکرہ آ گیا ہے۔ دوسرا حصہ سندھی زبان میں ہے جس میں 64 علماء کرام کے کارناموں کو موضوع سخن بنایا گیا ہے۔ کتاب کیا ہے معلومات

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کا ایک خزینہ اور جذبات کا ایک تلاطم ہے کہ جو قاری کے اندر سوچ کے بہت سے دریچے وا کر دیتا ہے اور کارکنان کو مزید اخلاص سے محنت کرنے کی راہ سجھاتا ہے۔

اس کتاب کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ اس کے مضامین کی تیاری کا ٹاسک محمدی صاحب کو شہید اسلام علامہ احسان الٰہی ظہیر رحمۃ اللہ علیہ نے دیا تھا جس سے علامہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی اپنے مسلک اور اپنے مسلک اہل حدیث کے علماء سے محبت وعقیدت اور مسلکی تڑپ کا بھی اظہار ہوتا ہے۔ اور پھر حضرت علامہ صاحب ان مضامین کو ہر ماہ اپنے رسالہ ماہنامہ ترجمان الحدیث میں بھی اہتمام سے شائع فرماتے مجھے آج یک گونا خوشی محسوس ہو رہی ہے کہ انہی مضامین کے مجموعے پر تبصرہ علامہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے اسی رسالے میں شائع کرنے کی سعادت ہمیں بھی حاصل ہو رہی ہے۔

یہ کتاب ہمارے فاضل اور بڑے ہی عزیز اور پیارے دوست شیخ الحدیث مولانا محمد افتخار الازہری حفظہ اللہ نے اپنی شاندار روایات کو ملحوظ رکھتے ہوئے بڑے ہی خوبصورت انداز میں آفسٹ پیپر پر شائع کی ہے۔ اس کا سرورق اور جلد بندی بھی حضرت ازہری صاحب کے حسن ذوق کی آئینہ دار ہے۔ بہر حال کتاب ایسی ہے کہ پڑھی ہی جا سکتی ہے۔ اس تحریر میں اس کی خوبیوں کا احاطہ نہیں کیا جا سکتا۔ اللہ تعالیٰ مصنف' ناشر اور ان کے معاونین کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ (آمین)

......☆......☆......

نام کتاب:۔ ارمضان مولانا محمد اسحٰق بھٹی رحمۃ اللہ علیہ

مرتب:۔ مولانا حمید اللہ عزیز

صفحات:۔ 948

ناشر:۔ ادارہ تفہیم الاسلام احمد پور شرقیہ۔ ملنے کا پتہ۔ مکتبہ اہل حدیث امین پور بازار فیصل آباد

اللہ تعالیٰ اپنے بعض بندوں کو اس قدر مقام و مرتبے سے نوازتا اور ان کی محبت لوگوں کے دلوں میں ڈال دیتا ہے۔ کہ مدتوں ان کے تذکرے ہوتے ہیں اور لوگ ان کی زندگیوں سے

© rasailojaraid.com